نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731,99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment   Twitter:@agri_department

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب کاشتکاروں کو معیاری زرعی مداخل (کھاد بیج) کی فراہمی کے لئے زیرو ٹالرینس پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ صوبہ پنجاب میں ربیع 2023-24 کی فصلات خصوصاً گندم کے لئے کھادوں کا وافر سٹاک موجود ہے اور کھادوں کی کسی قسم کی کوئی کمی نہیں۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب

لاہور: 23نومبر 2023(   )ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے واضح کیا ہے کہ صوبہ پنجاب میں ربیع 2023-24 کی فصلات بالخصوص گندم کی ضروریات کے لئے کھادیں وافر مقدار میں موجود ہیں اور کھادوں کی کسی قسم کی کوئی کمی نہیں ہے۔کاشتکاروں کو مقررہ نرخوں پر معیاری زرعی مداخل (کھاد، بیج) کی فراہمی محکمہ زراعت کی اولین ترجیح ہے اور کاشتکاروں کا استحصال کسی صورت میں برداشت نہیں کیا جائے گا۔اس ضمن میں کھادوں کی مقررہ نرخوں پر فراہمی یقینی بنانے کیلئے سیکرٹری زراعت پنجاب کی زیرِ نگرانی محکمہ زراعت کی ٹیمیں پوری طرح متحرک ہیں اور مہنگے داموں فروخت اور بلیک مارکیٹنگ میں ملوث افراد کے خلاف زیرو ٹالرینس پالیسی پر عملدرآمد کیا جا رہا ہے۔صوبہ بھر میں رواں ماہ کے دوران کھادوں کی اوور پرائسنگ اور بلیک مارکیٹنگ میں ملوث **182** افراد کے خلاف ایف آئی آر کا اندراج کروایا گیا ہے اور ان میں سے **92** ڈیلرز کو حوالہ پولیس کیا گیا ہے۔اس کے علاوہ کھادوں کی مقررہ نرخوں پر فروخت نہ کرنے والے ڈیلرز کو **1 کروڑ 7 لاکھ 81 ہزار** روپے سے زیادہ جرمانہ عائد کیا گیا ہے اور کھادوں کے **29 ہزار 9 سو 84 تھیلے** ضبط کئے گئے ہیں جن کی مالیت **1 کروڑ 8 لاکھ** روپے ہے۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے مزید کہا کہ کاشتکار کھادوں کی مہنگے داموں یا بلیک مارکیٹنگ کرنے والے عناصر کے خلاف محکمہ زراعت کے متعلقہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت، ڈپٹی ڈائریکٹر یا ڈائریکٹر زراعت (توسیع) کو اپنی شکایات درج کروا سکتے ہیں۔اس کے علاوہ دفتری اوقات میں زرعی ہیلپ لائن کے نمبر **0800-17000** پر بھی اپنی شکایات درج کروا سکتے ہیں۔شکایت موصول ہونے پر کاروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔جعلی یا مہنگے داموں زرعی مداخل فروخت کرنے والے مافیا کے خلاف آہنی ہاتھوں سے نمٹا جا رہا ہے اور اس گھناؤنے کاروبار میں ملوث افراد کو قرار واقعی سزا دلوائی جا رہی ہے اور محکمہ زراعت ٹھوس شواہد کی بنا پر ملزمان کے خلاف ہر سطح پر اپنی کاروائی جاری رکھے ہوئے ہے اور اس دھندے میں ملوث افراد کو قانون کے حوالے کیا جا رہا ہے۔

☆☆☆☆☆